روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61
جمعہ 8 فروری 2002ء 24 ذی قعد 1422 ہجری - 8 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 33

نور مبین

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قرآن کریم ذکر حکیم اور نور مبین اور صراط مستقیم ہے۔ اس میں تم سے پہلے اور بعد کے زمانے کی خبریں ہیں۔ اور تمہارے درمیان حکم ہے۔

(سنن دارمی - کتاب فضائل القرآن باب من قرء القرآن حدیث نمبر 3198)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تین حالتیں ہیں جن کو دوسرے لفظوں میں طبعی اور اخلاقی اور روحانی حالتیں کہہ سکتے ہیں اور چونکہ طبعی تقاضے افراط کے وقت بہت خطرناک ہو جاتے ہیں۔ اور بسا اوقات اخلاق اور روحانیت کا ستیاناس کر دیتے ہیں اس لئے خداتعالیٰ کی پاک کتاب میں ان کو نفس امارہ کی حالتوں سے موسوم کیا گیا ہے۔ اگر یہ سوال ہو کہ انسان کی طبعی حالتوں پر قرآن شریف کا کیا اثر ہے اور وہ ان کی نسبت کیا ہدایت دیتا ہے اور عملی طور پر کس حد تک ان کو رکھنا چاہتا ہے۔ تو واضح ہو کہ قرآن شریف کے رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں۔ اور اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایتوں کے موافق کام لیا جائے۔ تو جیسا کہ نمک کی کان میں پڑ کر ہر ایک چیز نمک ہی ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاقی ہی ہو جاتی ہیں۔ اور روحانیت پر نہایت گہرا اثر کرتی ہیں۔ اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں اور گو تکلف سے ہی روویں مگر فی الفور آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کر کے غمگین ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں بھی ایک انبساط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کرتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد 10 ص 319)

نماز جنازہ حاضر و غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 فروری 2002ء کو درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب بیت الفضل لندن میں پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ 31 جنوری 2002ء کو وفات پا گئیں۔ مخلص اور نیک طبیعت خاتون تھیں۔ آپ مکرم مظفر احمد راجپوت کی خوشدامنہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری ناصر محمد سیال صاحب 19 نومبر 2001ء کو بعمر 70 سال امریکہ میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کے صاحبزادے، حضرت مصلح موعود کے داماد اور محترمہ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ کے میاں تھے۔

آپ واقف زندگی تھے اور فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں سالہا سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ آپ انتہائی شریف النفس، پاکیزہ، نیک مزاج کے فرشتہ سیرت انسان تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا محترم ظاہر مصطفیٰ احمد صاحب اور تین بیٹیاں بی بی یاسمین احمد صاحبہ، بی بی سعدیہ احمد صاحبہ اور بی بی صوفیہ احمد صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔

محترم ڈاکٹر عبدالمالک شمیم صاحب مورخہ 14 دسمبر 2001ء بروز جمعہ میری لینڈ سٹیٹ (امریکہ) میں ٹریفک کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ محترم مولوی عبدالباقی صاحب مرحوم سابق مینیجر جننگ فیکٹری کنری کے صاحبزادے اور محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امتہ الرشید صاحبہ کے داماد تھے۔

آپ ایک ماہر سرجن اور گائنا کالوجسٹ تھے۔ نہایت منکسر المزاج، مخلص، فدائی اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے وجود تھے۔ پسماندگان میں بیگم محترمہ صاحبزادی امتہ النور (نوشی صاحبہ) کے علاوہ دو بیٹیاں پیچھے چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا نگران ہو۔

لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔
(حضرت مصلح موعود)

مرتبہ: فرخ سلمانی

عرفان حدیث

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اپنے خطبات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی پُرمعارف تشریحات فرمائی ہیں۔ ان پر مشتمل سلسلہ 'عرفان حدیث' الفضل میں 3 اکتوبر 1998ء سے شروع کیا گیا تھا۔ جو جنوری 2002ء میں ایک سو تک پہنچ گیا۔ ان سو احادیث کی تشریح کا انڈکس حاضر خدمت ہے۔

ایمان۔ دین۔ اطاعت

ایمان کی حلاوت	21 نومبر	1998ء
دین کا خلاصہ	22 ستمبر	2000ء
اطاعت اور نافرمانی کرنے والوں کی مثال	23 جنوری	2002ء
آسانی پیدا کرو	28 اپریل	2000ء
فتنہ میں نہ ڈالو	27 اکتوبر	2000ء

خشیت الٰہی۔ خشوع۔ خوف خدا

خشوع سے خالی دل سے پناہ مانگو	8 مارچ	2000ء
خوف خدا	21 اپریل	2000ء
دو محبوب قطرے اور نشان	4 مئی	2000ء
علم اور خشیت	9 جون	2000ء
خشیت کے حصول کی دعا	30 جون	2000ء
خشیت الٰہی سے رونے والا	20 جولائی	2000ء

تقویٰ

تقویٰ کی نصیحت	28 ستمبر	2000ء
حصول تقویٰ کی دعا	14 اکتوبر	2000ء
مشکلات سے نکلنے کی راہ	2 نومبر	2000ء
پانچ اہم نصائح	19 اپریل	2001ء

اعمال صالحہ

سایہ رحمت الٰہی کے مستحق	25 ستمبر	1999ء
جنت کی ضمانت	29 اکتوبر	1999ء
دو محبوب قطرے اور نشان	4 مئی	2000ء
جماعت کے ساتھ رہو	11 مئی	2000ء
قناعت	3 ستمبر	2001ء

دعا

حساب یسیر کی دعا	3 ستمبر	1999ء
محبت الٰہی کی دعا	25 فروری	2000ء
خدا دعائیں قبول کرتا ہے	20 اکتوبر	2000ء
سفر پر روانگی کی دعا	12 جنوری	2001ء
شکر نعمت کی دعا	8 فروری	2001ء
ذکر و شکر اور حسن عبادت کی دعا	30 اپریل	2001ء

عبادت۔ نماز۔ نوافل

جنت میں لے جانے والا عمل عبادت	3 اکتوبر	1998ء
نوافل فرائض کی کمی پوری کرتے ہیں	14 نومبر	1998ء
پانچ نمازوں کی مثال	23 جنوری	1999ء
عبادت اور احسان	23 جنوری	2000ء
اللہ تعالیٰ کے فرائض اور حدود	10 جنوری	2002ء
عبد شکور	17 جنوری	2002ء

روزے۔ رمضان

روزہ داروں کا اجر	9 جنوری 30 نومبر	1999ء 2001ء
روزہ صحت کا ضامن ہے	10 دسمبر	1999ء
روزہ فتنوں کا کفارہ ہے	16 دسمبر	1999ء
رمضان کا آخری عشرہ	28 دسمبر	1999ء
معتکفین کے لئے ہدایت	3 جنوری 29 نومبر	2000ء 2001ء
آگ سے آزادی کا مہینہ	یکم دسمبر	2000ء
رضاء الٰہی کے لئے روزہ کا اجر	6 دسمبر	2000ء
روزہ میں بھول کر کھانا	7 دسمبر	2000ء
رسول اللہ کا رمضان	8 دسمبر	2000ء
رمضان۔ گناہوں کا کفارہ	11 دسمبر	2000ء
لیلۃ القدر	13 دسمبر	2000ء
گناہوں سے پاکیزگی کا مہینہ	14 دسمبر	2000ء
رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ	15 دسمبر	2000ء
آخری عشرہ کی عبادات	16 دسمبر	2000ء
روزہ کی برکات	18 دسمبر	2000ء
بہترین مہینہ	21 دسمبر	2000ء
لیلۃ القدر کی دعا	22 دسمبر	2000ء
افطاری میں جلدی	28 نومبر	2001ء
آخری عشرہ کا مجاہدہ	6 دسمبر	2001ء
افضل مہینہ	8 دسمبر	2001ء

عبادت کا دروازہ	13 دسمبر	2001ء

عید

خوشی کا مناسب اظہار	12 دسمبر	2001ء
رسول اللہ کا خطبہ عید	27 دسمبر	2001ء

انفاق فی سبیل اللہ

سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے	23 اکتوبر	1998ء
انفاق فی سبیل اللہ کی برکت	29 جنوری	1999ء
خرچ کرنے والے کے لئے دعا	12 فروری	1999ء
بخل سے بچو	12 مارچ	1999ء
محنت کی کمائی راہ خدا میں	2 اپریل	1999ء
سب سے بہتر صدقہ	11 مئی	2000ء
طیب کمائی میں سے صدقہ	4 اگست	2001ء

جھوٹ۔ خیانت۔ امانت

مومن جھوٹ اور خیانت سے دور ہے	26 فروری	1999ء
امین کی جزا	5 مارچ	1999ء
امانت داری	17 اپریل 23 اپریل	1999ء
امانت	14 اکتوبر	1999ء
امانتوں کا ضیاع	22 اکتوبر	1999ء
سب سے بڑی امانت	5 نومبر	1999ء
امانت اور اس کے اٹھ جانے کی پیشگوئی	15 نومبر	1999ء
مجالس امانت ہیں	26 نومبر	1999ء
امانت۔ ایک بنیادی حکم	11 جنوری	2002ء
بہت بڑی خیانت	24 جنوری	2002ء

استغفار۔ توبہ۔ تبتل

توبہ کی علامت	9 اپریل	1999ء
توبہ پر اللہ تعالیٰ کی خوشی	3 دسمبر	1999ء
اللہ تبتل کرنے والے کو پسند کرتا ہے	10 فروری 6 اکتوبر	2000ء 2000ء
وسیع مغفرت	16 جنوری	2002ء

حیا

حیا ایمان میں بستا ہے	21 جنوری	2000ء
حیا اور پردہ	3 فروری	2000ء
حیا کا اعلیٰ ترین نمونہ	29 جنوری	2001ء

خدمت خلق

رزق کی وجہ	27 مارچ	1999ء
بھائی کے حقوق	7 اپریل	2000ء

یتیم

یتیم کے مال کی امانت	3 مئی	2001ء
دوہرا اجر	22 جون	2001ء
یتیموں اور بیواؤں کا سرپرست	28 جون	2001ء
یتامیٰ سے حسن سلوک	2 جولائی	2001ء
بہترین مال	6 جولائی	2001ء
یتیم کی کفالت کا اجر	19 جولائی	2001ء
یتیم کی خدمت کا صلہ	21 دسمبر	2001ء

مہمان نوازی

مہمان نوازی کے آداب	30 اپریل	1999ء
اکرام ضیف	یکم اکتوبر	1999ء

تربیت اولاد

تربیت اولاد	22 فروری	1999ء

شکر

شکر کا ایک طریق	15 جون	2001ء
حقیقی شکر	25 جون	2001ء
محسن کا شکر	12 جولائی	2001ء
عبد شکور	17 جنوری	2002ء

صحبت صالحین

نیک اور برے ساتھی کی مثال	7 نومبر	1998ء
قابل رشک مجلس	24 جنوری	2001ء

مشاورت

مشورہ دینے والا	7 مئی	1999ء
مشورہ کی اہمیت	27 جنوری	2000ء

فنافی اللہ کا جذبہ

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:

"جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں کلی طور پر فنا کر دیتا ہے اور اس سے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کرتا تب اس کا آقا کہتا ہے اس نے اپنے آپ کو میرے لئے فنا کر دیا۔ اب یہ مجھ سے جدا نہیں رہا تب جیسے بیٹا اپنے باپ کا وارث ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی دنیا اس کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ کام ہے جو تم نے کرنا ہے۔ جب تک تم یہ کام نہیں کرتے۔ جب تک تمہارے اندر ایسی خلش پیدا نہیں ہوتی جو رات اور دن تمہیں بے تاب رکھے اور تمہیں کسی پہلو پر بھی قرار نہ آنے دے۔ اس وقت تک تم اس مقام کو حاصل نہیں کر سکتے جو صحابہؓ نے حاصل کیا"۔

(مشعل راہ صفحہ نمبر 489)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

مورخہ 26-2-2000

مرتبہ: ملک محمد داؤد صاحب

سوال :- کیا یہ اجازت ہے کہ ایک ہی بلڈنگ میں دو مختلف منزلوں پر ایک ہی مسلک کے لوگوں کو دو امام بیک وقت نماز پڑھائیں؟

جواب :- نہیں ناجائز بات ہے ایک مسلک کے لوگ مثلاً اگر احمدی ایسا کرتے ہیں کہ اوپر والوں نے اپنا الگ امام بنایا ہوا ہے اور نیچے والوں نے الگ تو یہ جائز بات نہیں اکٹھا انتظام ہونا چاہئے لیکن اگر مجبوری ہے تو ایسی صورت میں امیر صاحب کو حالات بتا کر اجازت لینی چاہئے- بغیر اجازت کے دو الگ الگ نمازیں جائز نہیں-

سوال :- رب ادخلنی مدخل صدق کی دعا کیوں خاص طور پر دعوت الی اللہ کیلئے استعمال کی جاتی ہے - اور اس کے پہلے حصے کا کیا مطلب ہے؟

جواب :- یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکے سے نکلنے سے پہلے کی دعا تھی اور اسی دعا کے نتیجے میں پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی بڑی شان کے ساتھ مکے واپسی ہوئی ادخلنی مدخل صدق یعنی مدینے میں خیر وعافیت سے مجھے پہنچا واخرجنی مخرج صدق اور سچائی کے ساتھ ہی میں مدینے سے واپس نکلوں مراد یہ تھی کہ مکے واپس آجاؤں اور میرے لئے بنا دے اپنی طرف سے ایک غالب مددگار ایسا مدد کرنے والا جس میں طاقت ہو غلبہ ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بالکل یہی ہوا اس لئے یہ دعا ہم (دعوت الی اللہ) میں بھی استعمال کرتے ہیں- واپس ربوہ جانے کے تعلق میں بھی یہ دعا مفید ہو سکتی ہے اس کا مطلب یہ ہو گا کہ احمدیت شان کے ساتھ اپنے اصل مقام کی طرف واپس آئے- اور ویسے ہی مسافروں کو میں ہمیشہ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ یہ دعا کریں تو اس کی بڑی برکت پڑتی ہے جو یہ دعا بھول جائیں ان کو نقصان پہنچتا ہے- لیکن یہ اگر دعا کی جائے تو اللہ بڑی نصرت فرماتا ہے-

سوال :- میں نے سنا ہے کہ آپ کی امی حضرت ام طاہر کے پاس بچوں کی خاص تربیت کے لئے بہت تھوڑا وقت تھا- تو میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ حضرت مصلح موعود کی بیویوں کے کیا کام تھے جن میں وہ مصروف رہتی تھیں؟

جواب :- حضرت مصلح موعود کی باری چار دن ہر بیوی کے پاس ہوتی تھی- الگ الگ وقت ہوتا تھا وہ حضرت مصلح موعود کی خدمت بہت کیا کرتی تھیں- مگر میری امی کو اس کے علاوہ لجنہ کا کام بھی بہت تھا لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری تھیں اور لجنہ کے بہت کام رہتے تھے ہر وقت ہمارے گھر عورتوں وغیرہ کا آنا جانا اور ہم چھوٹے بچے ادھر ادھر چھپتے پھرتے تھے پھر ہفتے کے دن سب قادیان کی عورتوں کا وہاں اجلاس ہوا کرتا تھا تو بہت ہنگامہ رہتا تھا اس لئے ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ ہماری خود تربیت کر سکتیں- سوائے چند ایک باتوں کے جو بہت پکی تھیں کہ نماز کی عادت ڈالیں-

سوال :- جادو کیا ہے کیا یہ تصور ہے یا حقیقت ہے؟

جواب :- تصور ہے- جادو میں کچھ بھی نہیں- کالا جادو فلاں جادو یہ سب جھوٹ اور بکواس ہے- Majic کوئی چیز نہیں مگر اس کے متعلق قرآن کریم میں جو لفظ آتا ہے- سحر اس سے پتہ چلتا ہے کہ جادوگروں نے نظر کو باندھا تھا- یعنی رسیوں کو سانپ نہیں بنایا تھا سوٹیوں کو سانپ نہیں بنایا تھا- بلکہ مسمریزم تھا- اور دماغوں پر انہوں نے بہت Concentrate کیا تو ایک مسمریزم سب کے اوپر ہو گیا اور انہوں نے یہ سوچا کہ گویا یہ سانپ سنپولیاں پھر رہی ہیں- تو اس کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کیا ہے سحروا اعینھم یہ نہیں کہا کہ ان سوٹیوں پر جادو کیا بلکہ ان کی آنکھوں پر جادو کیا تو یہ جادو تو ہو سکتا ہے اور ٹیلی وژن یہ بھی نظر آتا رہتا ہے آنکھوں پر جادو کیا جاتا ہے اصل چیز نہیں بدلتی-

سوال :- حق مہر عورت کو کیوں دیا جاتا ہے اور ہم حق مہر کے متعلق کس طرح غیروں کو بتا سکتے ہیں؟

جواب :- حق مہر عورت کو اس لیے دیا جاتا ہے کہ کچھ اس کی ذاتی ملکیت بھی ہو اور اگر علیحدگی ہو تو اس کے پاس کوئی سرمایہ موجود ہو وہ اپنا کام بھی کر سکے اور حق مہر فوراً دے دینا چاہئے لمبا لیکھا نہیں ہے بہت بعد میں بلکہ شادی کے وقت شروع میں ہی دے دینا چاہئے تاکہ بیوی اپنی مرضی سے اس کو کام پر بھی لگا سکے اگر شادی ہو تیس سال پہلے اور حق مہر تیس سال بعد دیا جائے تو وہ روپیہ جو تیس سال پہلے حق مہر میں باندھا گیا تھا اس کی تو ویلیو ہی ختم ہو جائے گی اسلئے یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے- حق مہر پہلے دیا جائے پھر بیوی اپنی مرضی سے اس کو اپنے کام پر لگا سکتی ہے اور اس میں کافی برکت پڑ سکتی ہے تو یہ احتیاطاً اس لئے ہے کہ تاکہ اس کو یہ خیال ہو کہ اگر خدانخواستہ علیحدگی ہو تو میں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکوں-

سوال :- ایسے ملک میں حق مہر کی اہمیت کیا رہ جاتی ہے جیسے انگلینڈ ہے یا جرمنی ہے جس میں عورت کو پیسے مل جاتے ہیں اور وہ نوکری بھی کر لی ہے اور جب طلاق ہوتی ہے تو اس کو ویسے آدھا حصہ ہر چیز کا قانونی طور پر مل جاتا ہے؟

جواب :- وہ جو حصہ ہے قانونی طور پر وہ ملک دلواتا ہے وہ شریعت کی وجہ سے تو نہیں ملتا تو قرآن کریم نے تو ساری دنیا کے لئے ضرورت مہیا کی ہے صرف یورپ اور امریکہ کیلئے تو نہیں وہ تو ہر زمانے کے لئے ہے اس لئے ان ممالک کے جو قوانین ہیں وہ اپنی جگہ کام کرتے ہیں بے شک کریں لیکن (دینی) حق مہر ضروری ہے تاکہ شریعت کے تقاضے پورے ہوں-

سوال :- مرد کو ریشم اور سونا کیوں منع ہے؟

جواب :- آدمی کو خدا تعالیٰ نے Tough بنایا ہے سخت کام کرنے کیلئے اور ریشم پہننے سے نزاکت پیدا ہوتی ہے اور اسی طرح سونا بھی عورتوں کے لئے الگ کر دیا ہے ان کا کام ہے خوبصورت لگیں سونا پہنیں اگر اجازت ہوتی تو مردوں نے سارا سونا عورتوں سے چھین لینا تھا افریقہ میں گھانا میں آپ دیکھیں وہاں عورتیں بے چاری خالی ہوتی ہیں اور چیفس سارا سونا پہنے پھرتے ہیں تو اس سے انسانی فطرت کا پتہ چلتا ہے ان بے چاریوں کے لئے کچھ بھی نہ رہتا نہ ریشم رہتا نہ سونا رہتا اور جیسا کہ میں نے بتایا ویسے بھی مرد کو ٹف ہونا چاہئے اس کا کام تقاضا کرتا ہے کہ اس کو نرم و نازک چیزوں سے الگ رکھا جائے-

سوال :- جو مر چکے ہیں کیا وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں اور ہمارے کام دیکھ کر وہ خوش یا ناراض ہو سکتے ہیں؟

جواب :- مرنے والے خود نہیں دیکھ سکتے یہ ناممکن ہے لیکن قرآن شریف سے پتہ چلتا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ دکھانا چاہے ایک ٹیلی وژن سسٹم وہاں کا بھی ہے- اب جرمنی بیٹھے لوگ ہمیں دیکھ تو نہیں رہے لیکن ٹیلی وژن کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں ٹیلی وژن بند ہو جائے تو یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ایک نظام ہے جو اس دنیا اور اس دنیا کے اندر باتیں ایک دوسرے کو پہنچانے کا نظام ہے اور اس نظام کے ذریعے مردہ کو اگر کوئی خاص بات اللہ تعالیٰ بتانا چاہے تو مردہ دیکھ سکتا ہے- یعنی خدا کشفاً اس کو دکھا سکتا ہے مگر وہ دنیا میں واپس نہیں آتا اور بعض دفعہ ددھر ا رابطہ بھی ہو جاتا ہے جو یہاں ہے وہ مردے کی بات دیکھ سکتا ہے مردہ یہاں کی بات دیکھ سکتا ہے لیکن خوابوں اور کشوف کے ذریعے- اسکی مثالیں ایسی ہوتی ہیں بعض دفعہ کہ ایک مردہ خواب میں آیا اور اس نے ایک ایسی بات بتائی ہے جس کا زندہ آدمی کو پتہ نہیں تھا- لیکن وہ بات سچی نکلتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کشفاً یا خواب میں اس کو دکھا دیا اور ایسا ہی ایک واقعہ بظاہر مردے کے آنے کا میری والدہ کے ساتھ بھی ہوا حضرت ام متین کی والدہ جو تھیں ان کا بیان ہے جس دن الفضل میں حضرت مصلح موعود کی میری والدہ کی وفات کے بعد نئی شادی کی خبر شائع ہوئی اب یہ ایک ایسا واقعہ تھا جس سے ان کے دل کو کچھ نہ کچھ صدمہ پہنچا ہو گا یا کوئی چیز تو یہ عجیب واقعہ سنایا حضرت چھوٹی آپا کی والدہ نے وہ کہتی ہیں کہ وہ غسل خانے سے نہا کر نکلیں تو دیکھا تو میری والدہ وہاں جھکی ہوئی کچھ دیکھ رہی ہیں وہ کہتی ہیں کہ اس وقت تو مجھے بالکل نہیں پتہ چلا کہ یہ کیا ہو رہا ہے وہ تو فوت ہو چکی تھیں لیکن الفضل وہاں بند پڑا ہوا تھا اس کو انہوں نے کھولا ہوا تھا اور کچھ پڑھ رہی تھیں اور جب انہوں نے دیکھا تو الفضل میں حضرت مصلح موعود کی شادی کا ذکر تھا وہاں سے صفحہ کھلا ہوا تھا اب یہ ایک کشفی نظارہ ہے جو بالکل سچا واقعہ ہے یہ تو ہمیں خود پتہ ہے حضرت چھوٹی آپا کی والدہ بہت سچی بہت ہی صاف گو سیدھی کبھی ٹیڑھی بات نہیں کیا کرتیں تھیں تو ان کی یہ گواہی ہے کہ میں نے

دیکھا کہ الفضل کھلا ہوا تھا حالانکہ پہلے الفضل بند کر کے گئی تھیں تو اس کا مطلب ہے کہ روحوں کا تعلق کوئی ہے ضرور لیکن وہی اللہ میاں کے ٹیلی وژن سسٹم پہ منحصر ہے ویسے نہیں۔

سوال:- دم کی برکت کیا ہے۔ اس کا نظام کیا ہے جب کوئی بیمار ہوتا ہے اور اس کو دم کرتے ہیں تو کیا وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔؟

جواب:- علاج اگر ہو رہا ہو تو ساتھ سورۃ فاتحہ کا دم بھی کر دیا جائے تو اس سے مزید برکت ضرور پڑتی ہے اور اگر علاج میسر ہی نہ ہو تو پھر تو دم کے بغیر چارہ ہی کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ہمارا تجربہ ہے کہ سورۃ فاتحہ کا دم کرنا یا سورۃ فاتحہ کا اس نیت سے پڑھنا خصوصاً شفا کی غرض سے یہ بہت ہی مفید ہے اور حیرت انگیز کام کرتا ہے دم کے واقعات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بھی ہیں دم کے واقعات حضرت مسیح موعود کے زمانے کے بھی ہیں۔ لیکن وہ دم پیروں فقیروں والا نہیں ہے کہ جو مرضی کچھ لکھ دیا اور گلے میں تعویذ لٹکا لیا بلکہ اصل دم سورۃ فاتحہ کی دعا ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ کا ایک نام شفا بھی ہے۔ مجھے اپنا ایک واقعہ یاد ہے۔ اس زمانے میں غیر احمدی بہت آیا کرتے تھے پشاور کی (بیت الذکر) میں سوال جواب کی مجلس کیلئے کافی رونق ہوا کرتی تھی تو (بیت الذکر) بھری ہوئی تھی اور پہلے نماز ہوتی تھی پھر اس کے بعد سوال وجواب کی مجلس ہوتی تھی تو مجھے متلی اور سر درد شروع ہوئی مجھے اس زمانے میں میگرین ہوا کرتی تھی اور اتنی شدید تھی کہ میں بیان نہیں کر سکتا کتنی تکلیف تھی اور ساتھ متلی تھی تو میں نے دعا کی سورۃ فاتحہ کی کھڑے ہو کے اس نیت سے کہ میرے پاس تو اب کوئی دوائی نہیں ہے اس لئے شفا دے دے ورنہ یہ لوگ کیا سمجھیں گے کہ میں احمدیت کی خاطر تقریر کر رہا ہوں اور الٹی آ گئی ہے ان کے سامنے بہت ہی بھیانک چیز ہو گی سجدے سے سر اٹھایا تو یاد ہی نہیں تھا کہ سر درد ہے آرام سے سر اٹھایا اچانک مجھے خیال آیا کہ مجھے تو بڑی سخت سر درد ہو رہی تھی گئی کہاں سر درد کا نام ونشان بھی نہیں تھا کوئی متلی نہیں تھی کوئی سر درد نہیں۔ اب کوئی اس کی ظاہری وجہ ہو ہی نہیں سکتی یہ ضرور سورۃ فاتحہ کی برکت سے ہوا تھا جو دعا کے طور پر پڑھی گئی۔

سوال:- جب کیڑے مکوڑے سے خوف آتا ہے کیا اس خوف سے نجات کے لئے کوئی دعا ہے؟

جواب:- بعض بچے کیڑے سے بڑا سخت ڈرتے ہیں معصوم سا کیڑا اڑ رہا ہوتا ہے تو ان کی جان نکلی ہوتی ہے۔ اور بعض لوگوں کو زمین پہ چلنے والے کیڑوں سے بھی خوف آتا ہے۔ تو یہ نفسیاتی چیز ہے اس پر لاحول ولا قوۃ پڑھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ خوف دور کر دے لاحول ولا قوۃ کا یہی مطلب ہے۔ کوئی خوف نہیں کرنا چاہئے سوائے اللہ کے اور کوئی طاقت نہیں۔ اگر یہ دعائیں کی جائیں تو یہ خوف ہٹ بھی جاتے ہیں۔

سوال:- خلافت کتنا عرصہ جاری رہے گی؟

جواب:- میں نے جواب دے دیا ہے۔ اسکے بعد بھی خلافت تو رہے گی مگر وہ فرضی خلافت ہو گی یعنی خلافت تو جاری رہے گی مگر اس کے اوپر سے خدا کا فضل اٹھ چکا ہو گا کیونکہ لوگ بھی گندے ہو چکے ہوں گے اور بعد میں جو خلفاء ہوں گے وہ بھی انہی کی تصویر ہونگے جیسے لوگ ہونگے۔ دور اول میں بھی خلافت راشدہ کے بعد خلافت تو نام کی جاری رہی مگر وہ بادشاہت تھی ملوکیت تھی اس لئے یہ نہیں کہہ سکتے کہ خلیفہ نام کی کوئی چیز نہیں ہو گی ہو گی سہی مگر اللہ کے فضل کے نیچے نہیں ہو گی۔ وعدے نہیں ہونگے جس طرح حضرت مسیح موعود کے ساتھ وعدے تھے۔

سوال:- احمدیت کا مستقبل کیا ہو گا جب وہ ساری دنیا میں پھیل جائیگی؟

جواب:- وہی مستقبل ہو گا جو ہر ترقی کرنے والے مذہب کا ہوا کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد انحطاط ہوتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی چیز ہمیشہ قائم دائم نہیں رہتی سورج جو روز نکلتا ہے پھر بیٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔ چاند نکلتا ہے بیٹھنا شروع ہو جاتا ہے۔ کوئی چیز بھی مستقل نہیں رسول اللہ ﷺ کی نبوت سے بڑھ کر تو کوئی نبوت نہیں ہو سکتی مگر دیکھو آپ کے ماننے والوں میں کتنا تنزل آ گیا ہے۔ کسی زمانے میں وہ روحانی لحاظ سے علمی لحاظ سے سائنسوں کے لحاظ سے چوٹی پر تھے۔ اب گرتے گرتے نہ دین باقی رہا نہ وہ باتیں نہ سنت باقی رہی نہ قرآن کی متابعت یہاں تک کہ قرآن کریم میں آتا ہے کہ رسول یہ شکوہ کرے گا قیامت کے دن کہ اے خدا میری یہ قوم ہے جس نے قرآن کو مہجور کی طرح چھوڑ دیا تھا جیسے کوئی غائب ہو چکا ہو۔ پس اس لئے یہ خیال غلط ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد تو تنزل آ گیا لیکن احمدیت کے بعد نہیں آئے گا۔

آئے گا اور پھر ایک زمانہ ایسا ہو گا تنزل کے بعد کہ سب شریر ہو جائیں گے۔ اور پھر ان شریروں پر قیامت آئے گی اور اللہ تعالیٰ کا یہ اصول ہے کہ وارننگ ضرور دیتا ہے حدیث میں بھی آتا ہے کہ اشرار الناس پر قیامت آئے گی حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ ایک مسیح جو جلالی مسیح ہو گا وہ قیامت سے پہلے ظاہر ہو گا اور اعلان کرے گا کہ میں تمہیں متنبہ کرنے آیا ہوں اور کوئی اس کی بات نہیں مانے گا سب اس کا مذاق اڑائیں گے اور کہیں گے جھوٹا ہے اس کے بعد پھر قیامت آئے گی کس شکل میں یہ پورا ہوتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے مگر قیامت کے تعلق میں بڑا دلچسپ اور گہرا مضمون ہے دنیا کی تباہی کے تعلق میں انسانوں کے مستقبل کے متعلق میں نے اپنی کتاب Revelation میں یہ سارے مضمون تفصیل سے بیان کئے ہوئے ہیں۔

سوال:- مہاتما گاندھی کے متعلق حضور نے فرمایا تھا کہ جو اس نے کیا تھا وہ سارا ٹھیک نہیں تھا مگر اب وہ البرائیٹ آئین سٹائن کے بعد Man of the Century منتخب ہو گیا ہے۔ تو حضور کا کیا خیال ہے اس الیکشن کے بارے میں؟

جواب:- یہ فضول باتیں ہیں وہ جانتے ہی نہیں تھے گاندھی کو۔ گاندھی بہت ہوشیار انسان تھا اس کو امریکہ میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی تھی کیونکہ وہ قائل تھا آھنسا کا کہ بغیر لڑائی کے تبدیلی کر دو وہ بظاہر مسلمانوں کے علاقوں میں بھی پہنچتا تھا جہاں فساد ہوا کرتے تھے اور ان کو بھی بچانے کی کوشش کرتا تھا۔ مگر اکثر اس وقت پہنچتا تھا جس وقت سب کچھ ٹھنڈا ہو چکا ہوتا تھا۔ اس کی وجہ سے فساد کہیں نہیں رکے مگر فسادوں کے بعد وہ پہنچ جایا کرتا تھا تو میں سمجھتا ہوں اس کا ایک ظاہر تھا اس کے دکھاوے کا۔ بکری رکھی ہوئی ہے۔ سادہ کپڑا پہنا ہوا سادھوؤں والا اور تھا وہ بڑا عقل والا تو عقل کے لحاظ سے تو مانتے ہیں کہ وہ بہت عقل والا تھا لیکن انسانیت کے لحاظ سے جو اس کو ووٹ دیتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔

سوال:- دین صحت مند کھانے کے بارے میں بہت کچھ سکھاتا ہے مگر سگریٹ پینے سے کیوں منع نہیں کیا گیا یہ تو بہت نقصان پہنچاتا ہے؟

جواب:- اس لئے کہ اس کے نقصان کا لوگوں کو پتہ ہے کسی زہر کے خلاف قرآن میں کوئی آیت آپ کو نہیں ملے گی کہ فلاں زہر نہ کھاؤ فلاں چیز نہ کھاؤ فلاں چیز نہ کھاؤ اس لئے کہ انسان کو پتہ ہے کہ یہ نہیں کھانا چاہئے اور قرآن کریم میں حلال کے ساتھ طیب کی بھی شرط لگی ہوئی ہے۔ تو یہ جو سگریٹ نوشی ہے یہ طیب نہیں ہے کیونکہ نقصان دہ ہے اور اس کے نقصان سب دنیا کو پتہ ہیں زیادہ سے زیادہ پتہ چلتا چلا جا رہا ہے۔ اس زمانے میں خاص طور پر اس کے خلاف بڑی مہمات چلی ہوئی ہیں تو انسان کو عقل کرنی چاہئے۔ اور ایسی چیزیں نہیں کھانی چاہئیں جس سے مستقل نقصان ہو سکے۔ وہ چیزیں منع ہیں جن سے انسان اپنی عقل کھودے اور عقل کھو کے وہ نقصان پہنچائے۔ شراب پینے سے عقل کھوئی جاتی ہے آدمی کو پتہ نہیں چلتا کہ میں کیا کر رہا ہوں لیکن سگریٹ پینے والا جتنے مرضی سگریٹ پیئے وہ زہر اس کے پھیپھڑوں میں تو اثر کرے گا لیکن اس کی عقل نہیں ماری جاتی۔ چین سموکرز ہم نے دیکھے ہیں ایک سگریٹ کے بعد دوسرا جلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شراب وغیرہ منع کی ہوئی ہے اور یہ منع نہیں کیا۔ اپنا نقصان خود اٹھاتے ہیں تو اٹھاؤ بے شک لیکن عقل نہیں ماری جائیگی اور اس کے نتیجے میں تم لوگوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ مگر یہ حلالاً طیباً سگریٹ پہ نہیں لگ سکتا کیونکہ وہ کھانے پینے کی چیزوں پہ لگتا ہے۔ تو اس لئے اگر کوئی سگریٹ کی نسوار لیتا ہے اور منہ میں تمباکو رکھتا ہے تو وہ حرام تو نہیں مگر طیب نہیں اس لئے منع ہے وہ نہیں کھانا چاہئے۔

بقیہ صفحہ 6

جنگ جاری رہے گی، صدر بش۔

☆22۔ امریکا کو حملوں کے لئے فضائی اڈا دینے سے سعودی عرب کا انکار۔

☆23۔ ایٹمی تجربات کے بعد لگائی گئی پاکستان اور بھارت پر امریکی پابندیاں ختم، امریکا کا اعلان۔

☆۔ ایٹمی تنصیبات کے تحفظ کے لئے انتظامات مکمل۔

☆24۔ پاکستان کا 37 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کا امریکی قرضہ ری شیڈول کرنے کا اعلان۔

☆26۔ پاکستانی فوجیں افغانستان نہیں جائیں گی۔ امریکا سے آپریشنل پلان پر اتفاق۔

☆27۔ سوئٹزرلینڈ، صوبائی اسمبلی میں گھس کر ایک شخص کی فائرنگ، 14 افراد ہلاک،

☆۔ ظاہر شاہ کو اکثریت کی حمایت حاصل ہے، اقوام متحدہ۔

☆29۔ ڈالر کی خریداری کا زور ٹوٹ گیا۔

بات جب اس کی یاد آتی ہے
یاد سے ساری خلق جاتی ہے
سینہ میں نقش حق جماتی ہے
دل سے غیر خدا اٹھاتی ہے
درد مندوں کی ہے دوا وہی ایک
ہے خدا سے خدا نما وہی ایک
(درثمین)

2001ء - اکیسویں صدی کا پہلا سال

عالمی حالات و واقعات کے تناظر میں

ترتیب: فخر الحق شمس صاحب

قسط اول

جنوری

☆7۔ بھارت نے چین اور پاکستان تک مار کرنے والے ایٹمی میزائل ''اگنی 2'' کی جدید قسم کا تجربہ کیا۔ اس میزائل سے 2500 کلومیٹر تک کے ہدف کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔

☆20۔ امریکا کے 43ویں صدر جارج واکر بش نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

☆26۔ کراچی سمیت ملک بھر میں شدید زلزلہ، اندرون سندھ 30 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی۔

☆26۔ بھارت میں پچاس سال کے دوران سب سے خوفناک اور قیامت خیز زلزلہ آیا۔ جس سے 25ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔

فروری

☆ یکم۔ چاروں صوبوں نے پولیس اصلاحات کی منظوری دے دی 1861ء کا پولیس ایکٹ ختم ہوجائے گا۔

☆۔ انڈونیشین پارلیمنٹ نے صدر واحد پر بدعنوانیوں کے الزام کی توثیق کردی۔

☆2۔ انڈونیشی صدر نے قوم سے معافی مانگ لی، استعفیٰ دینے سے انکار۔

☆3۔ سرکاری ملازمین انکوائری کے بغیر برطرف کئے جاسکیں گے، ترمیمی آرڈیننس کا اجراء۔

☆6۔ امریکا نے افغانستان میں ہنگامی بنیاد پر امدادی کارروائی شروع کردی۔

☆7۔ انڈونیشیا میں بحران جاری، صدر واحد کے 50ہزار حامیوں کا مظاہرہ۔

☆10۔ امریکا سے بہتر تعلقات کے لئے طالبان کی کوشش۔

☆11۔ طب وسائنس کے نئے دور کا آغاز، سائنس دانوں نے انسانی جینیاتی خاکے کی تفصیلات جاری کردیں۔

☆14۔ طالبان کا امریکا کو جواب، کابل میں اقوام متحدہ کا سیاسی دفتر بند۔ افغانستان میں گھمسان کی جنگ، شمالی اتحاد کا بامیان پر دوبارہ قبضہ۔

☆17۔ پنجاب وسرحد میں ٹریفک کے 5 خوفناک حادثے 33 افراد ہلاک، 41 زخمی۔

☆24۔ پانی کا بحران سنگین، ایک ہفتے کا ذخیرہ رہ گیا۔

☆28۔ بھارتی فوجی بجٹ میں اربوں روپے کا اضافہ۔

مارچ

☆2۔ راکٹوں سے کشمیری مجاہدین کے حملے میں 20 بھارتی پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔ بھارت نے اپنے میزائل آکاش کا دوسرا تجربہ کیا۔

☆5۔ منیٰ میں بھگدڑ سے 35 عازمین حج جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

☆9۔ منی پور میں باغیوں نے 18 آئل ٹینکر دھماکے سے اڑادیئے، چار افراد ہلاک۔ افغانستان میں بدھا کے قدیم مجسمے کا سر اور پیر مسمار کردیئے گئے۔

☆10۔ پاک بحریہ نے آبدوز اور طیارے سے میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا۔

☆۔ کشمیری مجاہدین کے حملے میں سری نگر میں بھارتی انٹیلی جنس بیورو کا دفتر تباہ، 11 فوجی ہلاک۔

☆12۔ برونڈی میں خوفناک جنگ میں 200 باغی اور 10 سرکاری فوجی ہلاک ہوگئے۔

☆13۔ طویل خشک سالی کے بعد پنجاب اور شمالی علاقوں میں بارشوں اور برف باری کا آغاز، پیٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں کمی۔

☆14۔ رشوت اسکینڈل پر بھارتی پارلیمنٹ میں زبردست ہنگامہ آرائی۔

☆ افغانستان میں قحط سے 40روز میں ایک ہزار افراد ہلاک ہوگئے۔

☆15۔ رشوت اسکینڈل پر بھارتی وزیر دفاع، جارج فرنینڈس سمیت تین وزراء مستعفی۔

☆16۔ سعودی کمانڈوز نے کارروائی کرکے ہائی جیک کئے گئے روسی طیارے کے مسافروں کو آزاد کرالیا تین ہائی جیکر ہلاک ہوگئے۔

☆17۔ گیس کے نرخوں میں 19 سے 29 فیصد تک اضافہ۔

☆19۔ اسرائیلی فوج نے بیت اللحم کی ناکہ بندی کردی۔

☆21۔ لاہور میں اجلاس کے دوران اے آر ڈی کی پوری قیادت گرفتار ہوگئی۔ چاروں صوبوں کے 20 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا دوسرا مرحلہ مکمل۔

☆22۔ گھریلو صارفین کے لئے بجلی کے نرخوں میں اضافہ۔

☆۔ جاسوسی کے الزام میں 50 روسی سفارت کاروں کو امریکا چھوڑنے کا حکم۔

☆۔ امرتسر میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعے کے بعد زبردست کشیدگی۔

☆25۔ میاں اظہر مسلم لیگ کے بلامقابلہ صدر منتخب۔

☆۔ کینیا کے بورڈنگ اسکول میں آتش زدگی، 58 بچے زندہ جل گئے۔

☆26۔ اختیارات کے ناجائز استعمال کے مقدمے میں سابق وزیر اعلیٰ سندھ غوث علی شاہ ریمانڈ پر نیب کے حوالے۔

☆ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی گولا باری سے کئی افراد ہلاک۔

☆28۔ طوفانی بگولے نے سرگودھا میں پورا گاؤں تباہ کردیا۔ 9 افراد ہلاک۔

نیپال کے شاہ اور ملکہ کا قتل

جون 2001ء میں نیپال کے شاہی خاندان کو ایک سانحہ پیش آیا، جس میں ولی عہد شہزادہ دیپندرا نے مشتعل ہوکر اپنے والد اور نیپال کے شاہ بریندرا اور والدہ ملکہ ایشوریا سمیت شاہی خاندان کے 12 افراد کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔ محافظوں کی مداخلت پر شہزادہ دیپندرا نے خود کو بھی گولی مارلی۔ شاہ بریندرا کے بھائی گیانندرا کو قائم مقام شاہ بنایا گیا۔ نیپالی حکومت نے بریندرا خاندان کے قتل کو محض اتفاقی حادثہ قرار دیا۔ حالات اتنے خراب ہوئے کہ کھٹمنڈو میں کرفیو نافذ کردیا گیا۔ قتل کے اس واقعے کے بعد بھارت سے ملنے والی نیپال کی سرحد بند کردی گئی۔

☆۔ سیٹلائٹ خلاء میں بھیجنے کا بھارتی منصوبہ ناکام ہوگیا۔

☆29۔ بھارت میں منہ کھر کی بیماری سے 500 مویشی ہلاک۔

اپریل

☆ یکم۔ سانحہ پاکپتن میں مرنے والوں کی تعداد 42 ہوگئی۔

☆ امریکی جاسوسی طیارے سے تصادم میں چینی طیارہ تباہ ہوگیا۔

☆3۔ وقار یونس پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان بنادیے گئے۔

☆6۔ جنرل دوستم افغانستان پہنچ گئے، طالبان کے خلاف نیا محاذ کھلنے کا امکان۔

☆7۔ ارجنٹائن میں آزاد تجارت کے خلاف مظاہرے۔

☆9۔ لاکھڑا پاور ہاؤس اور بی گرڈ اسٹیشن میں خوفناک آتش زدگی۔

☆11۔ سابق نیول چیف ایڈمرل منصور الحق امریکا میں گرفتار۔

☆12۔ چین میں ایک دن کے اندر 89 مجرموں کو پھانسی۔

☆13۔ امریکا کے شہر سنسناٹی میں شدید نسلی فسادات کے بعد کرفیو۔

☆15۔ کولمبیا میں لڑائی 25 افراد ہلاک۔

☆16۔ لبنان میں شامی فوجی ٹھکانوں پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری۔

☆18۔ پانی کی قلت کے خلاف سندھ میں ہڑتال۔

☆24۔ چیئرمین نیب کے اختیارات میں کمی کا اعلان۔

☆27۔ پنجاب میں خراب ریکارڈ اور بری شہرت پر 2 جج برطرف، 9 جبری ریٹائر۔

مئی

☆ یکم۔ کور کمانڈر جنرل مظفر عثمانی ڈپٹی آرمی چیف مقرر۔

☆ طالبان نے اسامہ سمیت تمام معاملات پر مذاکرات کی پھر پیشکش کردی۔

☆2۔ پاکستانی سرحد کے قریب بھارتی جنگی مشقیں۔

☆3۔ طالبان نے جنگ بندی کے لئے اقوام متحدہ کا منصوبہ مسترد کردیا۔

☆4۔ ضلعی نظام کی وجہ سے سندھ کے تمام کمشنروں اور ڈی سی کو چارج چھوڑنے کی ہدایت۔

☆6۔ اندرون سندھ اور پنجاب میں گرمی کی

شدت22افراد ہلاک۔

☆8۔افغان مہاجرین کی گرفتاریوں اور واپس بھیجنے پر طالبان کا پاکستان سے احتجاج۔

☆9۔واجپائی کے دفتر اور آرمی ہیڈکوارٹر کے قریب بم دھماکے۔

☆11۔پاکستان اور چین کے درمیان 7 معاہدوں پر دستخط۔

☆13۔پانچ بھارتی ریاستوں میں انتخابات۔ بی۔جے۔پی کو شکست، کانگریس کی فتح۔

☆16۔امریکا اور برطانیہ کا عراق پر سے پابندیاں ہٹانے کا اعلان۔

☆18۔کراچی میں دہشت گردی سنی تحریک کے سلیم قادری سمیت 6افراد جاں بحق۔

☆25۔سندھ کے سینکڑوں دیہات میں سمندری پانی داخل ہوگیا۔

☆کشمیر سمیت تمام تنازعات پر بات چیت کے لئے واجپائی کی جنرل مشرف کو دعوت۔

☆27۔برطانیہ میں سفید فاموں اور ایشیائیوں میں خون ریز نسلی فسادات۔

☆28۔کشمیر اٹوٹ انگ ہے، رائے شماری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بھارت، قیام امن کیلئے مسئلہ کشمیر حل کیا جائے، جرمن پارلیمنٹ

☆29۔جنرل پرویز مشرف نے واجپائی کی دعوت قبول کرلی۔

جون

☆یکم۔ بجٹ خسارہ کنٹرول، صنعتی پیداوار میں اضافہ، جی ڈی پی میں نمایاں کمی۔

☆آئل پائپ لائن کے لئے چینی بینک کا 120 ملین ڈالر قرض منظور۔

☆3۔ملک بھر میں گرمی سے 52افراد جاں بحق۔

☆۔نیپالی ولی عہد نے نیپال کے شاہ بریندرا، ملکہ ایشوریا اور شاہی خاندان کے پانچ افراد کو قتل کردیا۔

☆۔شاہی خاندان کے مبینہ قاتل کو نیپال کا بادشاہ بنانے کا اعلان، 5روزہ قومی سوگ۔

☆4۔حکومت نے محصولات کا ہدف 417ارب روپے سے کم کرکے 407ارب روپے کردیا۔

☆۔فوج، پولیس اور پارلیمنٹ نے صدر واحد کا حکم ماننے سے انکار کردیا۔

☆5۔بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ووٹنگ کی مجموعی شرح 58فی صد رہی۔

☆9۔غیرملکی سرمایہ کاری میں ریکارڈ کمی۔

☆۔کالاباغ ڈیم منصوبہ ختم، بھاشا ڈیم بنے گا۔

☆۔ٹونی بلیئر دوبارہ برطانوی وزیراعظم منتخب۔

☆10۔بےنظیر کو 3سال قید بامشقت کی سزا۔

☆14۔پیٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمت میں اضافہ۔

☆15۔سود ختم کرنے کے لئے حکومت کو مزید ایک سال کی مہلت۔

☆۔امریکی میزائل دفاعی نظام کے خلاف روس اور چین متحد ہوگئے۔

☆16۔روس اور چین سمیت 6ممالک نے نئی تنظیم بنالی۔

☆۔شمالی اتحاد کا 22دیہات پر قبضہ 28 طالبان ہلاک۔

☆19۔بجلی وگیس کے نرخ میں اضافہ، 4سو اشیاء کی ڈیوٹی میں کمی، بجٹ خسارہ ساڑھے دس ارب روپے ہوگا، امن وامان کی بہتری کیلئے 10ارب 22 کروڑ روپے مختص 2002ء۔2001ء کا وفاقی بجٹ پیش کردیا گیا۔

☆21۔جنرل پرویز مشرف صدر مملکت ہوگئے۔ سینیٹ اور اسمبلیاں توڑ دی گئیں۔

☆26۔چین میں خوف ناک سمندری طوفان 150افراد ہلاک۔

☆27۔مقدونیہ کی پارلیمنٹ پر ہزاروں افراد کا حملہ بنگلہ دیش میں ملک گیر ہڑتال۔

☆28۔جنرل پرویز کا صدر بننا جائز ہے، لاہور ہائی کورٹ۔

☆۔روس کا بین البراعظمی بلاسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ۔

☆30۔ہسپتالوں میں پرچی سسٹم ختم، سیکنڈری تک تعلیم مفت، پونے چھ ارب روپے کے خسارے کا سندھ کا بجٹ پیش کردیا گیا۔

جولائی

☆یکم۔آزاد کشمیر کابینہ توڑ دی گئی، تمام اختیارات وزیراعظم کو منتقل، بلدیاتی انتخابات، کراچی سمیت 29اضلاع میں پولنگ۔

☆۔انڈونیشیا میں فسادات، 49افراد ہلاک۔

☆3۔چیچن مجاہدین کا زبردست حملہ، 10 روسی فوجی ہلاک۔

☆5۔فلپائن، ہانگ کانگ اور تائیوان میں طوفان، 65افراد ہلاک۔

☆6۔پنجاب اور سندھ میں شدید گرمی، 24 افراد ہلاک۔

☆14۔جنرل پرویز مشرف دہلی پہنچ گئے۔ شاندار استقبال۔

☆16۔چین اور روس کے درمیان دوستی کا معاہدہ۔

☆20۔تخار، طالبان اور شمالی اتحاد میں گھمسان کی جنگ 200افراد ہلاک۔

☆22۔انڈونیشیا 2 گرجا گھروں میں بم دھماکے 62افراد زخمی۔

☆23۔چین میں کوئلے کی کان میں بم دھماکا، 93افراد ہلاک۔

☆۔راولپنڈی، اسلام آباد میں طوفانی بارش 200افراد جاں بحق۔

☆26۔کراچی دہشت گردوں کی فائرنگ سے پی ایس او کے ایم ڈی شوکت مرزا ہلاک ہوگئے۔

☆28۔پنجاب میں دہشت گردی، سابق وزیر صدیق کانجو ساتھی سمیت قتل۔

☆29۔بیت المقدس مسجد اقصیٰ کے قریب ہیکل سلیمانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی اسرائیلی کوشش ناکام، 87 فلسطینی زخمی۔

اگست

☆4۔مقبوضہ کشمیر، بھارتی ایجنٹوں نے 17ہندو قتل کرکے الزام مجاہدین پر لگادیا۔

☆12۔کارگل میں کشمیری مجاہدین کا حملہ، 18 بھارتی فوجی ہلاک درجنوں زخمی۔

☆13۔بنگلہ دیش میں سیاسی تشدد، 12افراد ہلاک۔

☆14۔پاکستان میں نیا ضلعی نظام باقاعدہ لاگو کردیا گیا۔

☆14۔ایران میں سیلاب 300افراد ہلاک۔

☆15۔گوادر میں زمین کی خرید وفروخت پر پابندی لگادی گئی۔

☆20۔جہادی تنظیموں کے چندہ جمع کرنے اور اشتہاری بورڈ لگانے پر پابندی۔

☆21۔بنگلہ دیش، عام انتخابات میں تشدد، 6افراد ہلاک۔

☆22۔گروزنی جھڑپ میں 36 روسی فوجی ہلاک، 8مجاہد شہید۔

☆25۔اسرائیل کے فوجی اڈے پر فدائی حملہ، 3اہل کار ہلاک، 9زخمی۔

☆26۔چیچنیا میں مجاہدین کے زبردست حملے، 40روسی فوجی ہلاک 60زخمی۔

ستمبر

☆4۔سکھر کے قریب رحمت پور کے علاقے میں گیس کے وسیع ذخائر کی دریافت۔

☆6۔پانی، زراعت، ٹرانسپورٹ، کمیونی کیشن، انرجی اور صنعت کی ترقی کے لئے 1140ارب روپے کے منصوبے، 11287 ارب کے 10 سالہ ترقیاتی پروگرام کا اعلان۔

☆9۔نائیجیریا میں عیسائی مسلم فسادات، 50 ہلاک، کرفیو نافذ۔

☆10۔کمانڈر احمد شاہ مسعود بم دھماکے میں ہلاک ہوگئے۔

☆11۔امریکہ میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹا گون کی عمارتوں پر ہوائی جہاز ٹکرانے سے وسیع تباہی۔ ہزاروں ہلاک۔

☆12۔امریکا میں، کئی شہروں میں چھاپے، 6 گرفتار، 1400لاشیں نکال لی گئیں۔

☆13۔پاکستان کو تعاون کا ایک موقع دیں گے۔صدر بش کا اعلان، دہشت گردی کے خلاف امریکی اقدامات کا ساتھ دیں گے، صدر پرویز کا اعلان۔

☆14۔حملوں کا الزام، 6پاکستانیوں کی فہرست امریکا نے میکسیکو کے حوالے کردی۔

☆15۔لڑائی مختصر ہوگی نہ آسان، فوج تیار ہو جائے، صدر بش کا اعلان۔

☆17۔امریکا سے تعاون کے بارے میں فیصلے۔قبائلی علاقوں میں صورت حال سنگین۔

☆19۔پہلے پاکستان کی سلامتی، پھر کچھ اور، صدر پرویز کا قوم سے خطاب۔

☆طالبان فوراً اور غیر مشروط طور پر اسامہ کو حوالے کردیں، سلامتی کونسل کا مطالبہ۔

☆20۔رضاکارانہ طور پر اسامہ افغانستان چھوڑ دیں طالبان۔

☆21۔تمام دہشت گرد گروپوں کے خاتمے تک

باقی صفحہ 4 پر

انسان کے جینیاتی خاکے کی تفصیلات

گیارہ فروری 2001ء کو سائنس اور طب کے میدان میں اس وقت ایک نئے دور کا آغاز ہوا جب بین الاقوامی سائنس دانوں نے انسان کے جینیاتی خاکے کی مکمل تفصیلات کا اجراء کیا اور دنیا کو یہ بتا کر حیران کردیا کہ انسانی جسم میں جینز کی تعداد 35ہزار ہے۔

سائنس دانوں نے انسان کے جینیاتی خاکے کی جو مکمل تفصیلات جاری کیں، ان میں بتایا گیا کہ اس تحقیق سے بعض خطرناک اور مہلک بیماریوں کے علاج میں مدد ملے گی۔ دس برس پر محیط اس تحقیق سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ ایک عام مکھی میں جینز کی تعداد انسانوں سے دگنی ہوتی ہے۔

سائنس دانوں نے کہا کہ نئی دریافت سے سرطان، ذیابیطس اور مختلف ذہنی امراض سمیت 40 مہلک بیماریوں کا علاج کیا جا سکے گا۔ سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق "ایک انسان کی تشکیل کیلئے ڈی این اے کے چھ فٹ لمبے دھاگے میں جنیاتی کوڈ محض ایک انچ طویل ہوتا ہے"۔ اس تحقیق سے یہ دلچسپ انکشاف بھی ہوا کہ اولاد میں پائے جانے والے نقص کا باعث مرد ہوتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب رخصتانہ

عزیزہ طاہرہ مریم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل احمد خاں صاحب (افسر خزانہ) دارالبرکات ربوہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم سلیم اللہ خاں صاحب ابن مکرم آغا حمید اللہ خاں صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ مورخہ 31 جنوری 2002ء کو بعد نماز عصر احاطہ دفاتر انصاراللہ پاکستان ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز مکرم آغا حمید اللہ خاں صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اور محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی۔ یاد رہے کہ ان کا نکاح 21 مئی 2001ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بحق مہر دس ہزار مارک پر بیت المبارک میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم صداقت محمود صاحب دارالعلوم شرقی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 25 جنوری 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام "واثق محمود" تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم عبدالحمید صاحب کھوکھر دارالعلوم شرقی کا پوتا اور مکرم مقصود احمد صاحب سندھو گڑھ مہاراجہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر شمالی الف و ب کا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا جس کی اختتامی تقریب مورخہ 30 جنوری 2002ء کو بعد نماز مغرب بیت الانوار صدر شمالی میں ہوئی۔ تربیتی پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ ان ایام میں خدام کے علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ جس میں خدام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل نے خدام الاحمدیہ ربوہ کو علم انعامی ملنے پر مبارکباد دی اور مذہبی دنیا میں جھنڈے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مکرم مہتمم صاحب مقامی نے خدام کو نصائح کیں اور دعا کروائی۔ تقریب میں 176 حاضرین شریک تھے۔ جس میں 95 خدام تھے۔

نکاح

مکرم چوہدری عبدالروف صاحب ولد مکرم چوہدری سردار علی صاحب بلال ٹاؤن جہلم کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فاخرہ آصف صاحبہ بنت مکرم شیخ عبدالحمید آصف صاحب مقیم کینیڈا '7 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال آمد نے مورخہ 11 جنوری 2002ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر جہلم میں پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع گجرات اور ضلع منڈی بہاؤالدین بھجوا رہا ہے۔

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی
(iii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

امراء، مربیان، صدران، عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرم نصیر الدین باجوہ صاحب بابت ترکہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ)

مکرم نصیر الدین باجوہ صاحب ابن مکرم بشیر احمد باجوہ صاحب (حال مقیم یو۔کے) نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ مکان/قطعہ نمبر 18/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان/قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:

(1) محترمہ بشریٰ رخسانہ عارف صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ عذرا بلال صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم منیر احمد جاوید صاحب باجوہ (بیٹا)
(4) مکرم امیر الدین پرویز باجوہ صاحب (بیٹا)
(5) محترم طاہر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ مسرت فرزانہ صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم نصیر الدین باجوہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کشمیر نہیں ملے گا بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان جتنے بھی یوم یکجہتی منالے ایڑی چوٹی کا زور لگالے کشمیر نہیں ملے گا۔ بھارت نے سرحدوں پر فوج کو پاکستان پر حملہ کرنے کے لئے نہیں بھیجا بلکہ اپنے علاقہ کے دفاع کے لئے سرحدوں پر تعینات کیا ہے یہ تاثر غلط ہے کہ ہم جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پاکستان سرحد پار دراندازی بند کردے مذاکرات کرلیں گے۔ فیروز پور میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے واجپائی نے کہا کہ محبت کا پیغام لے کر لاہور گیا تھا مگر نواز شریف کے ساتھ میری ملاقات کے وقت جی ایچ کیو میں کارگل پر حملے کا منصوبہ بن رہا تھا۔

سید علی گیلانی گرفتار بھارتی فوجیوں نے کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین سید علی گیلانی کو 20 ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی انتظامیہ نے آسیہ اندرابی کے شوہر عاشق حسین کو کوٹ بلوال جیل منتقل کردیا ہے۔

روس اور بھارت میں فوجی معاہدہ روس کے نائب وزیراعظم نے ایک ارب ڈالر کے فوجی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لئے بھارتی حکام سے مذاکرات کئے ہیں۔ معاہدہ کے تحت روس بھارت کو ایٹمی آبدوزوں سمیت جدید ہتھیار دے گا اور لڑاکا طیارے مشترکہ طور پر تیار کئے جائیں گے۔

ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملہ میں سعودی شہری ملوث تھے سعودی وزیر داخلہ شہزادہ نائف نے امریکی خبر رساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے اعتراف کیا ہے کہ ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹاگون پر حملہ کرنے والے 19 میں سے 15 ہائی جیکروں کا تعلق سعودی عرب سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی شہریوں پر سفر کی کوئی پابندی نہیں۔ ان ہائی جیکروں کے بارے میں معلوم ہوتا تو انہیں جانے نہ دیتے۔ عربی اخبار الحیات نے دعویٰ کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات کی انتظامیہ نے دبئی ائیرپورٹ پر القاعدہ کے متعدد ارکان کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ہونے والے پاکستان سے آئے ہیں۔

ایران میں امریکہ کی جاسوسی سرگرمیاں ریڈیو تہران نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ایران کی سرحدوں کے قریب امریکہ نے جاسوسی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں۔ ایران کی جاسوسی کے لئے قندھار ائیرپورٹ پر طاقتور ریڈار نصب کردیا گیا ہے۔ اور ایرانی سرحد کے قریب جدید جاسوسی کے آلات لگا دیئے گئے ہیں ریڈیو تہران کے مطابق افغانستان کے مختلف ہوائی اڈے اور ایرانی سرحد کے نزدیک سٹینڈن ائیرپورٹ بھی امریکی فوج کے استعمال میں ہے۔

مشرف وعدوں کو پورا کریں۔ کولن پاول امریکی وزیر دفاع کولن پاول نے کہا ہے کہ جنرل مشرف دہشت گردی کے خلاف اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنائیں۔ امریکی سینٹ کی خارجہ کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کولن پاول نے کہا کہ بھارت دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے پاکستان کو تعمیری پائے گا۔ سرحدی کشیدگی خطرناک ہے۔ امریکہ دونوں ممالک کو کشیدگی کے خاتمے اور اشتعال انگیزی سے باز رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔

بش کا کردار منافقانہ ہے۔ عراق عراق نے امریکی صدر بش پر الزام لگایا ہے کہ دہشت گردی کے بارے میں ان کا کردار "منافقانہ" ہے۔ ایک طرف وہ عراق پر دہشت گردی کی حمایت کرنے کا الزام لگا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے میں اسرائیل کی حمایت کر رہے ہیں۔

ایران کے خلاف امریکی الزامات مسترد اسلامی ممالک کی تنظیم او آئی سی نے ایران کے خلاف امریکی الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ الزامات غیر منصفانہ ہیں۔ کسی بھی ملک کے خلاف کارروائی کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ او آئی سی کے سیکرٹری جنرل عبدالواحد نے کہا کہ اسرائیلی تشدد کی امریکی پشت پناہی اسلامی ممالک کے لئے باعث تشویش ہے۔

بے گناہ افغان مارے گئے۔ حامد کرزئی افغان وزیراعظم حامد کرزئی نے واشنگٹن پوسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ خوست کے قریب امریکی فوج کا حملہ غلط تھا جس کی وجہ سے بہت سے بے گناہ افراد مارے گئے۔ پینٹاگون نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا ہے۔

افغانستان میں شدید برفباری افغانستان میں ان دنوں شدید برفباری ہو رہی ہے۔ جس کے باعث افغانیوں کو خوراک کی تقسیم رک گئی ہے۔ تمام راستے بند ہو گئے ہیں۔ اور غذا لے جانے والے قافلے متاثرہ علاقوں میں خوراک نہیں لے جاسکتے۔

فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی ختم کی جائے امریکہ نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی ختم کردے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے امریکی سینٹ کی خارجہ کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل پائیدار جنگ بندی چاہتا ہے تو اسے فلسطینی عوام کی مشکلات ختم کرنے کے اقدامات کرنا ہوں گے۔

انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے۔ حریت کانفرنس مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما عبدالغنی لون نے کہا ہے کہ حریت کانفرنس بھارتی آئین کے تحت کسی طرح کے انتخابات میں حصہ نہیں لے گی حق خود ارادیت کے حصول تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی بھارت کا منفی پراپیگنڈہ ہمارے قدم نہیں ڈگمگا سکتا۔

روس ٹھوس موقف اختیار کرے۔ عراق عراق نے روس سے کہا ہے کہ وہ اس کے خلاف امریکہ کی ممکنہ کارروائی کے سلسلے میں کوئی ٹھوس موقف اختیار کرے۔ عراق کے نائب وزیراعظم طارق عزیز نے روس کے ارکان پارلیمنٹ کے وفد سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ عراق کے خلاف خطرات بڑھتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے ہم چاہتے ہیں کہ روسی حکومت اس بارے میں کوئی واضح موقف اختیار کرے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ 8 فروری غروب آفتاب:	5-51
☆ ہفتہ 9 فروری طلوع فجر:	5-31
☆ ہفتہ 9 فروری طلوع آفتاب:	6-54

پاکستان انتہا پسندی کے خلاف اعلانات پر عمل کرے

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف کا دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد میں شمولیت کا فیصلہ جراتمندانہ اقدام ہے- تاہم پاکستان کو انتہا پسندی کے خاتمے کے اعلانات کو عملی جامہ پہنانا ہوگا- امریکہ کو پاک بھارت کشیدگی پر گہری تشویش ہے اور اس کی خواہش ہے کہ دونوں ممالک اپنے تنازعات مذاکرات کے ذریعے حل کریں-

پاکستان اور بھارت سے یکساں دفاعی تعلقات قائم کریں گے

برطانوی وزیر دفاع جیف ہون نے کہا ہے کہ برطانیہ دفاعی تعاون کے سلسلے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کوئی تمیز نہیں کرے گا- دونوں کے ساتھ یکساں دفاعی تعلقات قائم کئے جائیں گے-

پاکستان کی بھارت کو 3 امن تجاویز

پاکستان نے مشتبہ دہشت گردوں کو بھارت کے حوالے کئے جانے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے کے لئے کسی قسم کی پیشگی شرط قبول نہیں کرے گا- بھارت موجودہ صورتحال سے فائدہ اٹھانے کے لئے مبینہ دہشت گردوں کو حوالے کئے جانے کا مطالبہ کر رہا ہے- اس معاملے کا 13 دسمبر کے واقعہ سے کوئی تعلق نہیں- ان خیالات کا اظہار وزیر خارجہ پاکستان نے میونخ میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا- انہوں نے بھارت کو ایک بار پھر تین امن تجاویز پیش کیں جن میں دہشت گردوں کو کسی ملک کے خلاف کارروائی کے لئے اپنی سرزمین کے استعمال کی اجازت پر پابندی، حادثاتی تصادم سے بچنے کے لئے سرحد سے فوجوں کی واپسی اور دونوں ملکوں کے درمیان مسلسل مذاکرات کی ضرورت پر زور دیا-

کہیں بھی کھیلنے پر تیار ہیں

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کھیل اور سیاست دو الگ الگ چیزیں ہیں- ہم بھارت سے دنیا میں کہیں بھی حتیٰ کہ بھارت میں کرکٹ سمیت تمام کھیلوں میں ہر وقت مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں- مگر بھارت کا مؤقف اس لحاظ سے پاکستانی مؤقف سے 180 ڈگری پر مختلف ہے-

غیر قانونی پولیس مقابلوں کی اجازت نہیں

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ میں صوبہ میں امن وامان کی صورتحال سے خوش نہیں ہوں اور میں نے پولیس سے کہا ہے کہ وہ اپنی کارکردگی کو ہر حال میں بہتر بنائے- انہوں نے کہا پولیس میں انٹیلی جنس اور جرائم کو روکنے کے شعبوں کی کارکردگی معیار کے مطابق نہیں ہے- انہوں نے کہا میں نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ تمام اقدامات قانون کے دائرے میں ہونے چاہئیں - غیر قانونی پولیس مقابلوں کی کسی طرح بھی اجازت نہیں ہے-

ٹیکس وصولیوں کا ٹارگٹ پورا ہونا مشکل ہے

سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی بی آر) کے ممبر ڈائریکٹر ٹیکسز نے کہا ہے کہ اندرون ملک اور بین الاقوامی حالات کے پیش نظر رواں مالی سال میں ٹیکس وصولیوں کا ٹارگٹ پورا ہونا مشکل ہے اور وزارت خزانہ نئے ٹارگٹ کے سلسلہ میں نظر ثانی کر رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ افراط زر، درآمدات اور امریکی ڈالرز کی شرح تبادلہ کے اہداف بھی پورے نہیں ہونگے

700 افراد گرفتار کئے گئے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب میں کسی مذہبی رہنما کو گرفتار نہیں کیا گیا- جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں کوئی بھی مذہبی رہنما نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا پابندی عائد کی جانے والی چار تنظیموں سے تعلق ہے- حکومت پنجاب نے 700 کے قریب ایسے افراد کو گرفتار کیا تھا جن کے کیسز کا ایک ایک کر کے جائزہ لیا جا رہا ہے- یہ باتیں انہوں نے لاہور کے مقامی ہوٹل میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں-

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں؟
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر- رفیق دماغ
کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا- بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ- کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکاری، ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

آپ کا تعاون- آپ کی سہولت- آپ کا فائدہ- ہماری بنی ہوئی کاپیاں استعمال کریں
ESTD-1942
ظفر بک ڈپو
بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
اردو بازار سرگودھا
فون 0451-716088

MACLS
خوشخبری
پاکستان بھر کے احمدی کمپیوٹر اور لینگویج پروفیشنلز کے لئے ربوہ میں Teaching کا ایک نادر موقع
درج ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں بنام پرنسپل ادارہ 12 فروری 2002ء تک صدر صاحب یا امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ پوسٹ کریں یا بالمشافہ مل کر انٹرویو کے لئے وقت لے لیں-

برائے کمپیوٹر ٹیچنگ
1- انسٹرکٹر نمبر 1 اہلیت MCSE
2- انسٹرکٹر نمبر 2 اہلیت Java(JCP)
3- انسٹرکٹر نمبر 3 اہلیت (OCP)
4- لیب اسسٹنٹ اہلیت MCSE

برائے لینگویج ٹیچنگ
1- انگریزی سپوکن + گرائمر
2- برائے جرمن سپوکن + گرائمر
3- برائے فرنچ سپوکن + گرائمر
(پاکستان کے کسی Recognised ادارے سے لینگویج میں ڈپلومہ ہولڈرز)

متفرق آسامیاں
* ٹیوشن انسٹرکٹر اہلیت: ایم اے انگلش 1- کلرک اہلیت بی اے (کم از کم)
2- انفارمیشن آفیسر بی اے (جرنلزم) 3- ایڈورٹائزنگ ایجنٹ بی اے (جرنلزم)
4- ھیلپر کم از کم میٹرک 5- سیکیورٹی گارڈ (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی)
مزید معلومات کے لئے: ای میل macls@ureach.com
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
احسن مارکیٹ (بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ) کالج روڈ ربوہ
Mobile: 0320-4891684

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

Mian Bhai
میاں بھائی
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
HR
GENUINE PARTS
مینوفیکچرر
آئل فلٹر- بریک آئل
پٹہ کمانی سیلنسر بکس سیلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس
طالب دعا
میاں عبداللطیف- میاں عبدالماجد

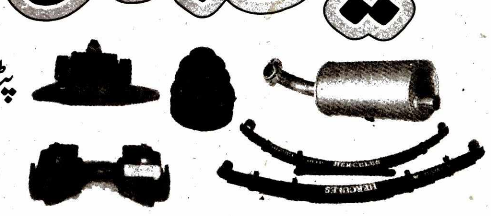
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ- کوٹ شہاب الدین- جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk